سوال

مسلمان شخص سے تعلق کے بعد شادی کرنے کے لیے مسلمان ہونا ضروری ہے

جواب

لحمد للہ.

ں آپ کے لیے اسلام میں داخل ہونا اور دین اسلام کو قبول کرنا ضروری ہے ، اس طرح آپ کی ساری مشکلات جو عقد نکاح اور اولاد کے متعلق ہونگی مکمل طور پر حل ہو جائینگی اور آپ دونوں اپنی اولاد کی ایک نہج پر اکٹھے ہو کر صحیح اسلامی تربیت کر سکیں گے اور اس کے نتیجہ میں آپ کو دنیا اور آخرت کی سعادت

ہ قدم اٹھانے میں جو عدم رغبت محسوس کر رہی ہیں ہو سکتا ہے اس کا سبب یہ ہو کہ آپ کے لیے وہ دین اور رسم و رواج جس پر آپ کی پرورش ہوئی ہے اسے چھوڑنا مشکل معلوم ہو رہا ہے ، یا پھر اپنے خاندان اور گھر والوں اور دوست واحباب کی مخالفت کرنا ناپسند محسوس ہوتا ہو ، یا پھر دوسروں کی جانب سے ا

ی آسانی سے کنٹرول کیا جا سکتا ہے اور اس پر غلبہ حاصل کرنا بہت آسان ہے ، اس کے لیے صرف آپ کو اللہ پر توکل و بھروسہ اور حق کی اتباع و پیروی کا پختہ عزم کرنے کی ضرورت ہے ، کیونکہ عقلمند انسان تو حق کی راہ میں قربانی دینے اور مشکلات برداشت کرنے کے لیے تیار رہتا ہے ، اس لیے کہ حق اس

ر حق کی راہ میں آنے والی ہر مشکل و مصیبت بڑی آسان ہوتی ہے کیونکہ اس کا نتیجہ دنیا و آخرت کی سعادت مندی اور جنت کے حصول کی کامیابی ہے جس کی چوڑائی آسمان و زمین کے برابر ہے .

، کی یہ شادی معیشت کے لیے آپ کی مدد و معاون ہوگی اور آپ کے خاوند سے جب وہ حرام تعلقات سے توبہ کر لے اور اخلاق و دین کو اختیار کرے محبت و الفت کی مدد و معاون بنے گی ، اور خاوند کے مسلمان گھر والے بھی معاونت کرینگے .

، دونوں میں کوئی دینی اختلاف نہیں ہوگا جب پر بچوں کی تربیت ہو اور وہ خاندانی طور پر بھی گھر میں کوئی اختلاف محسوس نہیں کرینگے جس میں انہیں رہنا ہے ، اس طرح وہ والدین میں پیدا ہونے والے اختلاف کے نتیجہ میں نفسیاتی بیماری سے بھی دور رہینگے جو ان لوگوں کے ہاں پیدا ہوتا ہے جن میں اختلاف ہو ، جیسے آ

تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہا : اسلام قبول کر لو تو اس نے جواب میں عرض کیا : میں اپنے اندر گھٹن محسوس کرتا ہوں ، تو آپ نے فرمایا : اسلام قبول کر لو چاہے ناپسند کرتے ہو"

بر (11618) میں روایت کیا ہے ، اور صحیح الجامع حدیث نمبر (974) میں بھی ہے .

ہی وہ صحیح موقف ہے جو انسان کے لیے دین حق میں آنے کے وقت اختیار کرنا واجب ہے .

ری خواہش ہے کہ آپ کو ہر قسم کی خیر و بھلائی اور نجات و کامیابی حاصل ہو ، اور سلامی اس پر ہی ہے جس نے ہدایت کی پیروی کی .

واللہ اعلم .